سوال

(394) کیا مسبوق دعاء استفتاح اورفاتحہ پڑھے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب مقتدی امام کے ساتھ اس وقت شامل ہوجب وہ رکوع سے قبل قراءت کے اختتام پر پہنچ چکا ہوتو وہ دعائے استفتاح «سبحانک اللھم وبحمدک» پڑھے یا خاموش رہے۔اورامام کے ساتھ شامل ہوجائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مقتدی اس وقت آئے جب امام رکوع کرنے والا ہو تو یہ بھی اس کے ساتھ رکوع میں شامل ہوجائے اس صورت میں دعائے استفتاح یا کچھ اور نہ پڑھے بلکہ اللہ اکبر کہہ کر امام کے ساتھ رکوع میں چلا جائے۔اوراگر مقتدی اس وقت آئے کہ وہ دعائے استفتاح اورفاتحہ پڑھ سکتا ہے۔تو اسے ضرور پڑھنا چاہیے۔کہ اس کے لئے حکم شریعت یہی ہے۔کہ پہلے دعائے استفتاح اور پھر فاتحہ پڑھے خواہ نماز جہری ہو اگر امام سکوت کرے تو یہ سکتے میں پڑھ لے اور اگر امام سکوت نہ کرے تو یہ اپنے جی میں پڑھ لے۔اور پھر امام کی قراءت سننے کے لئے خاموش ہوجائے لیکن اگر وہ لیٹ ہو اور رکوع کے وقت پہنچے تو تکبیر کہہ کر رکوع شروع کردے۔اس حالت میں اس سے فاتحہ ساقط ہوجائے گی۔کیونکہ وہ معذور ہے۔(شیخ ابن باز رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 360

محدث فتویٰ